از عدالتِ عظمیٰ

اے ارو موگم چیٹیار

بنام

شریمتی لوکنا یا کما و دیگر

تاریخ فیصلہ: 13 فروری، 1996

[کلدیپ سنگھ اور ایس صغیر احمد، جسٹس صاحبان]

جائیداد کی منتقلی کا قانون 1882:

رہن- مکان میں بطور کرایہ دار اپنے حق کا مفروضہ ترک کرنا- رہن دستاویز کی شرائط کرایہ دار کے حقوق کے ترک کرنے پر فیصلہ کن- حقیقت کے ہم آہنگ نتائج- مداخلت نہیں کی۔

شاہ متھورا داس مگن لال اینڈ کمپنی بنام ناگپا شنکرپا ملاگا و دیگراں، اے آئی آر (1976) 1565؛ گمبنگی اپلا سوامی نائیڈو و دیگراں بنام بھرا وینکٹار امنیا پترا، اے آئی آر (1984) ایس سی 1728)؛ نند لال و دیگراں بنام سکھ دیو و دیگر، [1987] ضمنی ایس سی سی 87 اور نیمی چند بنام اونکر لال، اے آئی آر (1991) ایس سی 2046 نے انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 146، سال 1995۔

کرناٹک عدالت عالیہ آر ایف اے نمبر 20، سال 1988 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے پی پی سنگھ۔

جواب دہندگان کے لیے پی آر راما شیش۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کنندہ کو 1971 میں متنازعہ مکان کا قبضہ بطور کرایہ دار دیا گیا۔ مالک مکان نے 28 اپریل 1977 کے ایک معاہدے کے تحت مکان کرایہ دار کے پاس رہن پر دیا۔ عدالت عالیہ کے سامنے سوال یہ تھا کہ کیا رہن نامہ کے نتیجے میں کرایہ دار کی حیثیت سے گھر میں اپیل کنندہ کے حق کو تسلیم کیا گیا تھا۔ عدالت عالیہ کے سامنے سوال یہ تھا کہ کیا رہن نامہ کے نتیجے میں کرایہ دار کی حیثیت سے اپیل کنندہ کے گھر میں موجود حق ترک کر دیا گیا۔ ٹرائل کورٹ اور عدالت عالیہ نے بیک وقت پایا ہے کہ رہن نامہ کی قیود حتمی طور پر ظاہر کرتی ہیں کہ کرایہ دار کے حقوق کو ترک کر دیا تھا۔ مذکورہ نتائج پر نچلی عدالتوں نے اپیل کنندہ کو بے دخل کرنے کی ہدایت کی ہے۔

ہمارے لیے اس سوال میں تفصیل سے جانا ضروری نہیں ہے کیونکہ اس عدالت نے شاہ متھر اداس مگنلال اور کمپنی بنام ناگپا شنکر پا ملاگا و دیگراں، اے آئی آر (1976) 1565، گا مبنگی اپلا سسوامی نائیڈو و دیگراں بنام بھر او ینکٹار امنیا پترا، اے آئی آر (1984) ایس سی 1728، نند لال و دیگراں بنام سکھ دیو و دیگر، [1987] ضمنی ایس سی سی 87 اور نیمی چند بنام اونکر لال میں، اے آئی آر (1991) ایس سی 2046 میں اصولوں کو مستند طور پر طے کیا ہے۔۔ عدالت عالیہ مذکورہ بالا فیصلوں میں اس عدالت کی طرف سے مقرر کردہ قانون کی بنیاد پر اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ موجودہ معاملے میں رہن نامہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کرایہ داری کا ہتھیار ڈال دیا گیا تھا اور اپیل کنندہ صرف رہن دار تھا۔ ہمیں نچلی عدالتوں کے ذریعے حاصل کردہ مشترکہ نتائج میں مداخلت کرنے کی کوئی بنیاد نظر نہیں آتی ہے۔

اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document